# امثال القرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## غیر اللہ کے عاجز اور کمزور ہونے کی مثال

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ () مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ () اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ () يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (الحج:76-73)

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جارہی ہے پس تم اسے غور سے سنو بے شک وہ (ہستیاں) جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے اور اگرچہ وہ سب اس (مقصد) کے لیے جمع ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کوئی بھی چیز چھین لے تو وہ اس سے چھڑا بھی نہیں سکتے کتنا کمزور ہے طلب کرنے والا اور جس سے طلب کیا جاتا ہے!
انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر (کرنے) کا حق ہے۔ بے شک اللہ یقیناً بہت قوت والا، بہت زبردست ہے۔
اللہ فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام پہنچانے والوں کو چن لیتا ہے، بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔
وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔

## مثال سے حاصل ہونے والے فوائد

### غیر اللہ کے ہر قسم کے اقتدار و اختیار کی نفی

- اللہ کے سوا کوئی بھی کسی بھی چیز کا مالک نہیں
- باطل معبود کچھ بھی پیدا نہیں کرسکتے
- نہ نفع پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان دور کرسکتے ہیں

### اللہ کی کامل ملکیت و کامل قدرت کا اثبات

- زمین و آسمان کی تمام چیزیں اللہ کی ملکیت میں ہیں
- اسی نے سب کچھ بنایا اور وہی کائنات کا نظام چلا رہا ہے
- نعتوں کو نوازے اور ان کو لے جانے پر قادر

### اللہ تعالی مخلوق کی تخلیق میں یکتا ہے

- اللہ کے سوا کوئی خالق نہیں
- اللہ کی تخلیق جیسی تصویریں بنانے کی ممانعت

## کرنے کے کام

- ✓ اللہ کی قدر پہچانیں
- ✓ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں
- ✓ اللہ سے پورے یقین سے مانگیں



• اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَحْمَانُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ، وَرَحِيمَهُمَا تُعْطِيهُمَا مَنْ تَشَاءُ ، وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ ، ارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

[صحيح الترغيب والترهيب:1821]

اے اللہ بادشاہت کے مالک ! تو جسے چاہتا ہے بادشاہت دیتا ہے اور جس سے چاہے ملک چھین لیتا ہے اور جس کو تو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو تو چاہتا ہے ذلیل کردیتا ہے تیرے ہی ہاتھ میں خیر و بھلائی ہے ، اور تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔ دنیا اور آخرت کا رحمن اور ان دونوں کا رحیم ! تو جسے چاہتا ہے دنیا و آخرت دیتا ہے اور ان کو جن سے چاہتا ہے روک دیتا ہے ، مجھ پر ایسی رحمت سے رحم فرما جو مجھ کو تیرے علاوہ کی رحمت سے بے نیاز کردے ۔

اللَّهُمَّ مالِكَ المُلكِ، تُؤتي المُلكَ مَن تَشاءُ، وتَنزِعُ المُلكَ مِمَّن تَشاءُ،
وتُعِزُّ مَن تَشاءُ، وتُذِلُّ مَن تَشاءُ،
بِيَدِكَ الخَيرُ إنَّكَ على كُلِّ شَيءٍ قَديرٌ،
رَحمانُ الدُّنيا والآخِرةِ ورَحيمَهُما،
تُعطِيهِما مَن تَشاءُ، وتَمنَعُ مِنهُما مَن تَشاءُ،
ارحَمني رَحمةً تُغنيني بِها عَن رَحمةِ مَن سِواكَ.